File No.

1857.

Collection No. 2

MUTINY PAPERS

Proc. / Serial Nos. Files of DEHLĪ URDŪ AKHBĀR

Vol. 19; no. 20; May 17, 1857.

Subject

News about disturbances at Delhi, Ambala, Meerut, Saharanpur and Roorkee.

Foll. 2; Size 17½" x 11". (Printed).

Vol. 19. No. 20
17 May 1857

دہلی اردو اخبار

قیمت ماہواری دو روپیہ اور جو پیشگی دیں تو ماہواری ڈیڑھ روپیہ اور جو سال بھر

نمبر ۲۰ بتاریخ ۱۷ ماہ مئی مطابق ۲۲ ماہ رمضان المبارک ۱۲۷۳ ہجری روز یکشنبہ جلد ۱۹

فاعتبروا یا اولی الابصار

صدق اللہ العلی العزیز تبارک و تعالی الکریم الرحیم الجبار حیث قال فی کتابہ المبین و کلامہ المستبین لا یحیطون بشیٔ من علمہ الا بما شاء و ہو یدی بالاشیاء قل اللہم مالک الملک تؤتی الملک من تشاء و تنزع الملک ممن تشاء و تعز من تشاء و تذل من تشاء بیدک الخیر انک علی کل شیٔ قدیر — لعمری ہو القادر المقتدر العظیم الجلیل القہار الجبار سبحانہ لہ الملک و لہ الحمد فوق حمد الحامدین الحق ہو الذی دل علی ذاتہ بذاتہ و تنزہ عن جمیع مخلوقاتہ و جل عن ملائمۃ کیفیاتہ لا تراہ العیون و لا یحیط بہ الظنون و الصلوۃ و السلام علی سیدنا و مولینا محمد خاتم النبیین و افضل المرسلین و آلہ الطاہرین و صحابتہ اجمعین الہادین المہدیین الراشدین اجمعین فوق صلوۃ المصلین الی یوم الدین آمین یا رب العالمین

— ہر چند مضمون صداقت مشحون تولج اللیل فی النہار و تولج النہار فی اللیل اور مشاہدہ روز مرہ آسمان بے ستون و نور و ظلمت روز و شب و ابر و باد و طلوع و غروب مہر و ماہ و روئیدگی دانہ و گیاہ و بالیدگی اشجار و اثمار و صحت و مرض انسان و حیوان و موت و حیات ہر ذی روح و جان وغیرہ امور بے پایان واسطے ثبوت قدرت و اقتدار وجود ذی جود واجب الوجود کے شہید و عدل واسطے صاحبان ادراک و بصیرت و ایقان و عرفان کے کافی و وافی ہیں و للہ در القائل و فی کل شیٔ لہ آیۃ تدل علی انہ واحد ملیک قدیر لا یرد قضاء حکیم علیم فاقد الامر قاہر اور قصص مخصوصی ہلاک نمرود و فرعون و ثمود و ابرہہ وغیرہ سوانح قرن ہا گذشتہ نادرہ وغیرہ ملوک اولی العزم جبرہ و قہرہ مصداق مضمون عبرت مشحون بیک گردش چرخ نیلوفری نہ نادر بجا ماند و نہ نادری ہر وقت اور ہر آن اور ہر لمحہ واسطے عبرت اور خوف

ہر ذی ہوش موجود کے ہر شخص کے لیے تلبس اور ہو سکتی ہے لیکن یہ سانحہ عظیمہ کہ بعد سال ہا سال کے واسطے یاد دہی اور عبرت ہم غافلوں کے کہ تقدیر و قضاء حضرت قادر علی الاطلاق سے کور و کر بے بصر و بے بصیرت ہو گئی تھی چابک تنبیہ و تادیب جانا چاہیے نمایاں ہوا یعنی وہ حکام ظاہر الاستحکام جنکے استقلال حکومت و انتظام کے زوال کا نہ انکو خیال تھا اور نہ کسی اور غافل کو وہم و گمان کبھی آ سکتا تھا ایک طرفۃ العین میں وہ نمایاں ہو گیا کہ جو دلوا ہے تصدیق مضامین سبحانہ ما اعظم شانہ و ہو اللہ وحدہ لا شریک لہ الملک و الحکم یمحو اللہ ما یشاء و یثبت و عندہ ام الکتاب و الحمد للہ فاطر السموات و الارض سبحانک لا علم لنا الا ما علمتنا انک انت العزیز الحکیم و للہ المشرق و المغرب فسبحان اللہ رب العرش عما یصفون و ہو القاہر فوق عبادہ الا لہ الخلق و الامر و لہ ملک السموات و الارض سبحانہ و تعالی عما یقولون علوا کبیرا فتعالی اللہ الملک الحق لا الہ الا ہو رب العرش العظیم عالم الغیب و الشہادۃ الکبیر المتعال اذا قضی امرا فانما یقول لہ کن فیکون فسبحان الذی بیدہ ملکوت کل شیٔ و الیہ ترجعون ظاہر و آشکار ہے و لنعم ما قیل کیفیۃ المرء لیس المرء یدرکہا فکیف کیفیۃ الجبار فی القدم ہو الذی انشاء الاشیاء مبتدعا فکیف یدرکہ مستحدث النسم یعنی مجملی از مفصل و مختصری از مطول سانحہ عبرت افزا اور واقعہ حیرت زای مرقوم ہے کہ ابھی تک بہت لوگوں کو یہ خیال ہے کہ آیا یہ قصہ واقع ہوا یا خواب ہے جو کچھ بچشم عبرت دیکھی جس عالم دیکھا ہے اور دیکھا المختصر روز دوشنبہ ۱۶ تاریخ شہر رمضان الذی انزل فیہ القرآن و فیہ لیلۃ القدر ۱۲۷۳ مطابق ۱۱ مئی ۱۸۵۷ مسیحی کو کہ بباعث موسم گرما اول وقت کچہری ہوئے تھی صاحب مجسٹریٹ محکمہ عدالت میں گرم تھے اور سب حکام اپنی اپنی

محکمون مین سر گرم اجرای احکام تھی اور حکم قید اور حبس سزای جسمانی و طلبی مجرمین
وغیرہ جاری ہو رہی تھی کہ سات بجی کے بعد میر بحری لینے دار و غہ پل نے آکر خبر دی
کہ صبح کو چند ترک سوار دہی چہاونی میرٹھ کی پل سے اتر آئی اور ہم لوگون پر ظلم
زیادتی کرنے لگی اور محصول مجتمعہ کا لوٹنا چاہتی ببطائف الحیل اونکو باتون
مین لگایا اور کشتی پل کے قفلی کہول دی کہ آگی نہ آسکی وہ لوگ جو آ ہی چکے تھے انہون
نے محصول گہر شرک کا اور بنگلہ صاحب شرک کا کہ واقعہ تسیل پورے ہے پھونک دیا
صاحب سنکر شاق ہوئی اور اوٹھ کر جنٹ مجسٹریٹ کے پاس کہ دوسری کچہری مین اجلاس
کرتا تھا چلے گئے اور کچھ غٹ پٹ کرکے خزانہ کے کمرہ مین گئے اور صاحب خزانہ
مسلمان کرکے کارو متعہ خزانہ کو حکم کمر بندی دیا اونہون نے فی الفور حسب الحکم کمر باندہ لیا
بندوقون مین بہکار تیار ہو گئے اور ایک ایک پہرہ لگے دروازہ کچہری پر بیٹہ گئے اور
اور تمام کچہری اور اہل عملہ مین کہلبلی پڑ گئی صاحب مجسٹریٹ معلوم ہوا کہ کمشنر
کے پاس گئے اس اثنا مین سنا گیا کہ وہ ترک سوار اب زیر قلعہ مبارک پیش جہروکہ جہم
مین اور حضور والا حضرت ظل سبحانی سے مستدعی ہوے انگار مین لارڈ کلی تین
بار باد وین اس عرصہ مین صاحب مجسٹریٹ بہی آگئی اور اپنی میم اور بچونکو کوٹہی سے
کہ زیر دیوار کچہری ہی طلب کر لیا اور بعد تہوڑی دیر کے نیم گارد کشمیری دروازہ مین
کہ وہان بہی کمر بندی تہی بہجوا دیا اسی اثنا مین لباس صاحب مشن بہی آگئی
اور کچھ دیر تک گرد پہرے کے گردش کرکے کوٹہی مین چلے گئے اور کچہری کو
برخاست کا حکم دیا اور اوپر قلعہ از خدمت حضرت ظل سبحانی بر ہہ حسب الطلب حاضر
ہوا تمام حال دا لکا بہی سنکر اور ہجوم سواران و سپاہیان دیکہکر چاہا کہ اون لوگون کو
جو زیر قلعہ جا کر فہمائش کری مگر حضور اقدس نے از راہ رحم و کرم کہ منجملہ صفات عطیہ الٰہی
ہے منع فرمایا کہ ... انجام کار قلعہ از رخصت ہوا ...
کہ قلعدار ڈبر صاحب و ڈاکٹر صاحب و میم لوگ وغیرہ دروازہ مین مارے گئے اور سوار
قلعہ مین چلے آئی حضور اقدس بہی دستار مبارک زیب سر اور شمشیر ولایتی
کمر فرما کر تشریف فرمای دیار ہوے شہر مین اول چند سوار آئی اور دریا گنج کے

انگریزونکو مارتے ہوئی اور دو بنگلہ جلاتے ہوئی ہمیں غریب ہسپتال زیر قلعہ آئی اور چمن لعل
ڈاکٹر کو بہی دار الشفای اصلی مین پہونچا دیا کہتے ہین کہ طبی صاحب مفقود ہو ڈاکٹر وغیرہ
چند انگریز کلکتہ دروازہ پر کہڑی ہوئے دور مین لگائے شرک میرٹہ کا حال دریافت
کر رہی تہی کہ دو سوار آئی اور سمین ایک نے تمنچا ... مار گرایا
اور باقی جو بچ کر آئی حسب تحریر ذکور بصدر ...
بہی آ پہونچی اور شہر مین غل ہو گیا کہ فلان انگریز ... پہر دو غوغا
پڑا پہر راقم آثم بہی یہہ چرچا دیکہکر اور آواز بندوقونکی سنکر بہ ایں و ہی وحشت
اپنی کلبہ احزان سے باہر نکلا تو بازار مین عجب عالم دیکھا کہ جانب بازار کشمیری دروازہ
سے لوگ بلا تحاشا بہاگے چلے آتے ہین مگر چونکہ حقیر کو تعزیر طبع اور پاس خاطر
ناظرین کا جان عزیز سے عزیز تر ہے لہذا بلا تکلف و اسطہ دریافت حال کے سیدہا اوسی طرف
دروازہ سوا کہ زیر کوٹہی سکندر صاحب پہونچکر ایک آواز بندوقونکی باڑ کے سامنی سے
سنائی دی اور آگے چلا تو دیکہا کہ صاحب بہادر بیدل شمشیر برہنہ در کف
دریدہ خو ... بے تحاشا بہاگے چلے آتے ہین اور پیچہی پیچہی اونکی سپاہ انگے پیدل
سر کرتے چلے آتے ہین اور عوام شہر بہی کسیکے ہاتھ مین لکڑے اور کسیکی ہاتھ
مین پلنگ کی پٹی کسیکی ہاتہہ مین بانس کا ٹوٹا اونکی درپے چلی آتی ہین بلکہ بعضے
بعضے آدمی پتہر چلا کر دور سے مارہی بیٹہتی ہین وہ سب انگریز کوٹہی ہوے جانب ریت
باڑے سے نہر کے طرف لیچلے اور حقیر جانب میدان نصیر گنج چلا وہان پہونچا تو دیکہا
کہ فخر المساجد کی آگی بیس پچیس تلنگہ متفرق کہڑی ہین اور لوگ اونکو طرف مسجد کے
اشارہ کرتے ہین غرض دیکہا کہ چند تلنگہ مسجد مین گئی اور یہ ہیم بندوقین مار کر
کچھ دان بندوق کے راہ سے سیدہا ملک عدم کو پہونچا دیا آگی بڑہ کر پہنچ کر جا
لودین کوٹہی کالنس صاحب دیکہا کہ دو سو مین سو ترک سوار اور تلنگہ کہڑی ہوے
ہین اور اون مین سے متفرق ہو کر ادہر اودہر پہیلتے جاتے ہین اور ایک ایک سے
سوال ہے کہ بتلاؤ انگریز کہان ہین اور جو کوئی پتا نشان بتلاتا تہا وہ نہیں
دو چار سپاہی فورا اوسکی ساتہہ ہو لیتے تہے اور ایک آنا فانا مین دیکہا گیا

کو ... ہوتین انگریز باکرانی مری ہوئی پڑی تہین ایک کوٹہی
مین گہس ... انگریزونکو معہ زن و فرزند تہ تیغ کیا اور جو بچ گئے ہے گہر کو
... مین جا چہپا وہ اوسوقت بچ رہا تمام کوٹہیون کا مال اسباب
لٹ گیا ... تمام ... ادہر بلکہ فرش زمین تک غیر
... ہوکے حقیر بطرف میگزین گیا تو
سنجہ نواب حامد علیخان سے آگے بڑہ کر دیکہا کہ نکلس صاحب سررشتہ دفتر کمشنری کا لاشہ
پڑا ہے لوکسی ظریف نے ایک لسکٹ بہی اوسکے موتہ کے پاس رکہہ دیا ہے میگزین
کی باگ مین عمل مجاہدین ہو گیا تہا اور سنا کہ اندر میگزین کے چند انگریز معہ اکثر خلاصیون
کے دروازہ بند کئے بیٹہے ہین جانب مدرسہ نظر کی تو دیکہا کہ تمام سامان میز
کرسے و تصاویر صدہا و ہزارہا روپیہ کے آلات و ادوات تجربہ اور ہزارہا روپیہ کی کتب
انگریزی و فارسی اور نقشہجات سب لوگ لوٹی لئے چلے جاتے ہین انجام کو یہانتک نوبت
پہنچی کہ اسطرلابی وغیرہ ... لیکر ... اپنے ...
و ... دروازہ تک نکال لیگئے غرض یہ تمام حالات بدیدہ عبرت دیکہتا ہوا حقیر بخیر
خانہ آیا اور ہر دم چارون طرف سے آواز بندوق کے چلنے کی آتی تہی کہ بعد تین بجے
کے ایک آواز توپ کی آئی اہل جلسہ قائل تہے کہ دوسری آواز ادہر آئی حقیر نے اوپر
ہر ... دریافت حال کوٹہی پر گیا کہ دفعتا ایک زلزلہ عظیم آیا اور ایسا صدمہ
سے معلوم ہوا کہ ... حضرت اسرافیل نے صور قیامت پہونکدیا غرض
دیکہا تو معلوم ہوا کہ میگزین اوڑ گیا غبار تیرہ و تاریک تا سطح کرہ ہوا چہا گیا
اور اوسمین پتہر اور سنگہای دیوار مثل طیور پرندہ ہوا ... درخت کا ... مین اڑتے
نظر معلوم ہوتے تہے حقیر بہی خوف سے کہ پتہر اسکی ... بیان ... اگر صدمہ پہونچے
متنبہ ہو کر ورد زبان کرتا ہوا نیچے اوتر آیا انجام کو معلوم ہوا کہ پچیس بیس انگریز معہ
... خلاصیان ... وغیرہ کے وسیلہ ... میگزین پر
جانب فصیل سے گہر بڑہ ... اندر سے محصورین نے بہی اونہین گولیان مارین اور
اس اثنا مین دو فیر ... شست باندہ کر محصورین نے مارے گرچہ ... لوگ ...

مشتاق و آزمودہ کار نہین ہوتے تہے لہذا اونسے کچہ چندان کام نہ نکلا انجام کو جبکہ دو
پہر تو مین لگادین اور ارادہ دروازہ کے توڑنیکا کیا محصورین نے اس عرصہ مین جو جانب
فصیل سنگ لگا رکہی تہی اوسے اوڑا دیا کچہ سپاہی بہی اوس مین ضایع ہوئے اور ایسی
شور و شغب مین محصورین اندر سے بہاگ نکلے چند آدمی شاید مارے گئے اور باقی نکل
گئے کہ اغلب ہے بعد کی متفرق مارے گئے ہونگی سنا گیا کہ ٹیلر صاحب پرنسپل
بہی ... بند تہی اوس دن تک کچہ آب و دانہ پاتے تہا اور کوئی دن دنیا کی ہوا کہانی تہی
کہ دوسرے دن بیوم شنبہ قریب دوپہر اسی ... کے علاقہ مین مارے گئے یہہ شخص مذہب عیسوی
مین نہایت متعصب تہا اور اکثر اوقات لوگونکو اغوا کیا کرتا تہا چنانچہ ڈاکٹر چمن لعل کا خون
اسی کی گردن پر رہا عجیب شان ایزدی ہے کہ یہہ شخص نہایت مالدار تہا قریب لاکہہ کے
روپیہ اسکا بنک کلکتہ و دہلی مین جمع تہا اور چند بنگلہ وغیرہ کرایہ کے پر تہے جہاون مین
تہی اور یہہ روپیہ بہی اوسنے بڑی کوشش سے جمع کیا تہا کہ صرف ڈیڑہ ... چاپسی ...
اپنی ذات کے صرف طعام مین لاتے تہے اور باقی داخل بنک ... دنرات مین جو وقت فرصت
ہوتا تہا اوسی حساب کتاب زر بنک مین صرف کرتے تہے گوی یہی صرف ضرور تہا قابل
اہل جلسہ کے ہنستے تہے لیکن قابل عبرت ہی حال دنیا ہی دون کہ باوجود اس زر کثیر کے
دن بہر لاشہ برہنہ خاک خون مین غلطان پڑا رہا دیکہنے والے کہتے تہی کہ فقیری لباس ...
تہا اور منہہ پر خاک ملی ہوئی تہی مٹکاف صاحب ولد طامس صاحب بہادر
بروقت ہنگامہ کچہری کے کمرے مین آیا تہا اور بعد اوسکی شہر مین ہر جا استطاعت کیا اوسوقت
اور انگریز میگزین مین پناہ لیتے تہے سب نے اسکو بہی بند کر لینا چاہا تہا اوسے سمجہایا کہ
چونکہ موت سر پر چڑہی ہوئی تہی زبردستی استطاعت ... کہتا ہوا نکل گیا۔ اور
... دروازہ تک جا کر انجام کو لوگونسے دہلی شاہ کے ہاتہ جوڑنے لگا اور ایک
ایک کے گہر مین گہستا تہا کہ آخر کو ایک سوار اجمیری سے گہوڑا تنگ کر سیدہا بہاگا اور
... کسوار کہ اوسکی جان کا عزرائیل تہا ... ہوا گئے ...
ننگے سر تہا اور بلا تحاشا بہاگے جاتا تہا اور پیچہے ... اوسکے بہی سو قدم
آگے بڑہنے کا ارادہ رکہتا تہا آخر ... دروازہ ...

دہما کر سر پر گولی لوران [illegible] دروازہ کا علم و بیرق بار پر بہاگ گیا کہ اس عرصہ مین یہہ
ترک سوار بہی جا پہنچا اور رجاتی ہی صاحب کو بیچ دیکہا یا کہ اوسنے فوراً دروازہ کہول
[illegible]
باہر کا رستہ دہیر بہاگ کر اپنی منزل آخر کو پہنچ گیا مسٹر سفر ڈ صاحب بنک والے
یہہ انگریز بسنگر مین پہونچ گیا تہا اگر یہہ اوسکو ہنسا بہت ہنر دیکہی تہی مارا گیا
اور انگریز دلی کی برای انتظام کوٹہی و خزانہ بنک بذات خود گیا کہ میم اور بچونکو لیکر آتا ہو
سُنا گیا کہ کوٹہی منیجر بنک ایک اور انگریز سے باتین کرتا تہا کہ خانساماں نے جا کر اسحال
کی خبر دی پوچہا کہ کتنے ایک سوار آئے ہین اوسنے کہا کہ ابہی تو مین پچیس پہنچے گئی ہین
مین بچین ہو کر کہا کہ اوہم جانتا ہی اپنی وسطی خرابی لا ئیگا بہلا کیا کر سکتا ہی اور [illegible]
[illegible] کہ گئے [illegible] کیا [illegible]
لیکر مع میم وغیرہ کہ کچہ لڑکیان نوجوان اور کچہ چہوٹے بچی تہی اوپر کوٹہی کے کمرہ مین
چلے گئے اور خانساماں سے کہا کہ اگر کوئی پوچہی تو کچہہ نہ بتلانا کہ صاحب کہان گئے ہین
انجام کار سُنا گیا کہ ایک [illegible]
اسباب اون سبکو مار ڈالا اور کوٹہی بنک لُٹ گئی اور آگ لگا دی گئی کہ جلکر خاک سیاہ ہو گئے

حال بیگم کا روکشمیری دروازہ

اکثر انگریز مع میم لوگو نکی وہان پناہ لی
تہی تہی اگر یہہ شہر مین بہہ قتل ہا مگر وہان توپ بہی ہوئی وہ انگریز محفوظ تہے
اور غازیان شہر بہی خبر گر شہر مین مصروف رہی کیسنے ادہر توجہہ نہ کیے مگر قریب
شام پلٹن چہاونی جو شہر مین داخل ہوئی تو اوسنے ان سب کو فی النار کیا اور بہ ظفر

قلعہ معلے ہوئے

حال چہاونی

بوقت آٹہہ بجی دنکی اول وقت جبکہ شہر مین ہلڑ
ہو رہی تہی ایک تلنگہ چہاونی سے چیٹہی لئے کچہری مین آیا اوس سے جو حال چہاونی کا قسم
[illegible] کہا گیا کہ وہ
انگریزونسے رضامند مین یا ناراض مین اوسنے گہبرا کر کہا کہ اری نہین کیا ہم انی ہین چہر
پوچہا کہ تم اپنی کہو اوسنے متبسم ہو کر کہا کہ جب سب بہر گئے تو ہم اکیلے کیا کرینگے عرض تلنگان بہر
کچہری کو بہی جو دیکہا تو وہ بہی خندہ پیشانی پائی گئے بلکہ ایک نے یہہ بہی کہا کہ گولیان اونکی

بہرہ آدمین دیکہنے میں بہی کسکو آئے ہین — الغرض پہر تحقیق معلوم ہوا [illegible]
انگریز اصل پلٹن کے لیاس صاحب بہت [illegible] کو بیان کرتے [illegible] کر کر راہ مالہ وغیرہ کو بہی کو
گیا تہا سہر کو وہ بہی بہاولی مین جا ملا اور رفقا نے پہر اوسکو بہہ خبر وغیرہ کو رخصت کر دیا تہا
اور [illegible] صاحب کلکٹر اپنے [illegible] اور بہت سے روپی وغیرہ شام تک جمع تہی اور [illegible]
بہی اگرچہ مسٹر [illegible] کر چکے تہی مگر یہہ انگریز لوگ بادشاہ پر بروجہی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کشمیری دروازہ [illegible]
[illegible] معلوم ہوا کہ ان انگریزون مین دو تین انگریز [illegible]
بروز شنبہ ایک شخص [illegible] اس محلہ کا [illegible] وہان پہنچا اور [illegible]
زبانی تحقیق معلوم ہوا کہ وہ سب انگریز روانہ انبالہ ہوئے اور [illegible]
مارے گئے انجام کو تین انگریز مرکب [illegible] انبالہ تک پہنچی اور سب گور مین جا شامل ہو گئے

انبالہ وہان کا حال یہی کہ چار [illegible] تلنگونکی [illegible] موجود اور [illegible]
اور تین پلٹن گورہ [illegible] اور [illegible] وغیرہ جمع ہوا [illegible]
اور خزانہ ضبط [illegible] نہ [illegible] کرتے ہین [illegible]

میرٹہہ رسالہ کے سواران غازی کا اور پلٹن پانچ نام پہلے ہی سے برسر پرخاش تہے
اور اونسے باہمی کارتوس کے [illegible] اور چہلی وغیرہ [illegible]
دیگر [illegible] سابق [illegible] انجام [illegible]
[illegible] کو دیکہی اور حمایت مذہبی نے جوش کیا [illegible] نام اصل پلٹن [illegible]
جو شخص [illegible] کا [illegible] اسلام [illegible]
بعد پلٹن [illegible] انگریزون اور گورونسے [illegible] جیسا کہ [illegible] انگریز اور گوری [illegible]
دمدمہ [illegible] مین محصور ہوئے اور غازیان نامی [illegible] جو [illegible] گزری اور [illegible]

بہارنپور روڑکی [illegible] ایک پلٹن وہان انگریزونکو مار کر [illegible]
میرٹہہ مین اونسے [illegible] سا تہا [illegible] مکان محفوظ مین [illegible]
تہی اور [illegible] اقبال حضرت شاہنشاہی [illegible]
پلٹن نے اون لوگونکو [illegible] کہ دہ [illegible] اور [illegible]
[illegible] آدمی [illegible] داخل [illegible] اسلامی [illegible]
[illegible] کل وقت صبح شہر مین داخل ہوئی [illegible]
اور [illegible] آفت [illegible]
کوتوالی دہلی مین [illegible] کوتوال کو دریافت کیا کہ [illegible] قیدی [illegible]
رہائی ہوئے [illegible] کوتوال [illegible]
کچہہ نہ [illegible] کوتوال سابق مفقود مین پتا نہین

قیدیان جیلخانہ بہی سُنا گیا کہ [illegible] رہا ہوئی

قلعہ معلی کا یہہ حال ہی کہ پلٹن کے چہاونی گویا اندرون [illegible]

باہتمام بندہ سید عبد اللہ پرنٹر و پبلشر دہلی اردو اخبار مین چہپا